عن ابي سعيد وانس بن مالك ... قوم يحسنون القيل ويسيئون الفعل
يقرؤن القرآن ولا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية
(رواه ابوداؤد في صحيحه)

"حضرت ابوسعید اور مالک ابن انس سے مرفوع حدیث مروی ہے (کہ آنحضرت نے فرمایا) کہ آخری زمانہ میں ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو بہت اچھی اچھی باتیں کریگی مگر کام بہت برے کریگی۔ قرآن پڑھیگی مگر اُسکے حلق سے نیچے نہیں اُتریگا۔ اسلام (اور اسلامی ہمدردی) سے اسطرح پار نکل جاویگی جیسا شکار (کے جسم) سے تیر نکلجاتا ہے۔" (رواہ ابوداؤد فی صحیحہ)

خدا کے فضل و کرم سے رسالہ

فسخ نکاح مرزائیاں

یعنی مرزائیوں سے ترک موالات

جسمیں قرار پایا ہے کہ حسب فتاویٰ علماء اسلام (سنی و شیعہ) مرزائیوں سے میل جول اور شادی غمی میں شریک ہونا منع ہے۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ چونکہ مرزائی جماعت کے عقائد اہل اسلام کے خلاف ہیں اسلئے مسلمہ عورت کا نکاح کسی مرزائی کے ساتھ جائز نہیں۔ ہوچکا ہو تو قابل فسخ ہے۔ جو پہلی دفعہ زیر نگرانی انجمن حفظ المسلمین چھپا

(بار دوم)

۱۹۲۵ء

باہتمام خاکسار عطاء اللہ منیجر دفتر اہل حدیث امرتسر

برقی مطبع روز بازار ہال بازار امرتسر میں شیخ غلام یسین پرنٹر نے چھاپا۔

دیباچہ

فتنہ قادیانیہ کا ظہور اسلام اور اہل اسلام کے حق میں کہاں تک مضر ہے۔ اسکا جواب خود اُنکے اقوال وافعال سے ملتا ہے۔

مرزا صاحب قادیانی اور اُنکے جانشین صاحبزادہ میاں محمود احمد مسلمانوں کو اسلام سے خارج اور کفر میں داخل جانتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ مسلمان قادیانی نبی کے منکر ہیں (ملاحظہ ہو رسالہ انوار خلافت صفحہ ۱۹۰ تا ۱۹۴) اس کے علاوہ مرزا صاحب نے ایک گشتی چٹھی کے ذریعہ اپنے اتباع کو حکم دے رکھا ہے کہ تم سب رشتے ناطے آپس میں کیا کرو۔ کوئی احمدی (مرزائی) ایسے مسلمانوں کو لڑکی نکاح میں نہ دے جو مرزا صاحب کی بیعت میں نہیں (فتاویٰ احمدیہ جلد ۲ صفحہ ۷)

یہ بھی دیکھا گیا کہ بیٹا مرزائی ہے تو مسلمان باپ کا اُس نے جنازہ نہیں پڑھا۔ خاوند مرزائی ہے تو عورت مسلمہ سے کیا سلوک کریگا۔ ان وجوہ سے ضرورت محسوس ہوئی کہ مسلمانوں کو امت مرزائیہ کے ساتھ رشتہ نکاح کرنے کی بابت فتویٰ شریعت غرا سے مطلع کیا جائے۔ الحمد للہ کہ اس مسئلہ کے جواب میں اسلام کے کل فرقے شیعہ۔ سنی۔ حنفی۔ اہلحدیث سب بیک زبان متفق ہیں۔ اس لئے یہ فتویٰ متفق علیہ ہونے کی وجہ سے واجب العزت اور واجب العمل ہے۔ خدا مسلمانوں کے حق میں اس کو مفید بنائے۔ آمین۔

مینیجر دفتر اہل حدیث	طبع دوم	امرتسر۔ دسمبر ۱۹۲۴ء

سوال استفتاء

بخدمت شریف جناب علمائے اسلام سلمکم اللہ الی یوم القیام۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین و مفتیان شرع متین اس امر میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) آیۃ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ کا مصداق میں ہوں (ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۶۷۳)

(۲) مسیح موعود (جن کے آنے کی خبر احادیث میں آئی ہے) میں ہوں۔ (ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۶۹۵)

(۳) میں مہدی مسعود اور بعض نبیوں سے افضل ہوں (معیار الاخیار صفحہ ۱۱)

(۴) ان قدمی علی منارۃ ختم علیہ کل رفعۃ میرا قدم اس منارہ پر ہے جہاں کل بلندیاں ختم ہو چکی ہیں (خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۵)

(۵) لا تقیسونی باحد ولا احدا بی میرے مقابل کسی کو پیش نہ کرو (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹)

(۶) میں مسلمانوں کیلئے مسیح مہدی اور ہندوؤں کے لئے کرشن ہوں (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳)

(۷) میں امام حسین (علیہ السلام) سے افضل ہوں۔ (دافع البلاء صفحہ ۱۳)

(۸) وَاِنِّیْ قَتِیْلُ الْحُبِّ لٰکِنْ حُسَیْنُکُمْ قَتِیْلُ الْعِدَا فَالْفَرْقُ اَجْلٰی وَاَظْہَرُ (اعجاز احمدی
میں عشق کا مقتول ہوں مگر تمہارا حسین دشمن کا مقتول ہے فرق بالکل ظاہر ہے صفحہ ۸۱)

(۹) یسوع مسیح کی تین دادیاں اور تین نانیاں زناکار تھیں (معاذ اللہ) ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۵)

(۱۱) یسوع مسیح کو جھوٹ بولنے کی عادت تھی (معاذ اللہ) (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۵)

(۱۱) یسوع مسیح کے معجزات مسمریزم تھے۔ اس کے پاس بجز دھوکہ کے اور کچھ نہ تھا۔ (ازالہ صفحہ ۳۰۳ و ۳۲۲ ۔ ضمیمہ انجام صفحہ ۷)

(۱۲) میں نبی ہوں۔ اس امت میں نبی کا نام میرے لئے مخصوص ہے (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

(۱۳) مجھے الہام ہوا ہے { يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا
لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہو کر آیا ہوں۔
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)۔

(۱۴) میرا منکر کافر ہے۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۳)

(۱۵) میرے منکروں بلکہ متاملوں کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں (فتاوی احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۸)

(۱۶) مجھے خدا نے کہا ہے اسمع ولدی (اے میرے بیٹے سن!) (البشریٰ صفحہ ۴۹)

(۱۷) لولاک لما خلقت الافلاک (اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمان پیدا نہ کرتا۔
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۹)

(۱۸) میرا الہام ہے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى یعنی میں بلا وحی نہیں بولتا۔ (اربعین نمبر ۳)

(۱۹) مجھے خدا نے کہا ہے وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ یعنی خدا نے تجھے رحمت بنا کر بھیجا۔
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

(۲۰) مجھے خدا نے کہا إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (خدا کہتا ہے کہ تو بلاشک رسول ہے)
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۷)

(۲۱) اتانی مالم یؤت احد من العالمین (خدا نے مجھے وہ عزت دی جو کسی کو نہیں دی گئی)
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۲)

(۲۲) اللہ معک یقوم اینما قمت (خدا تیرے ساتھ ہوگا جہاں کہیں تو رہے) ضمیمہ
(انجام آتھم صفحہ ۱۷)

(۲۳) إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ خدا نے مجھے حوض کوثر دیا ہے (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۸۵)

(۲۴) { (رأیتہ) فی المنام عین اللہ وتیقنت انی هو فخلقت السموات والارض
میں نے اپنے آپکو بعینہ خدا دیکھا اور میں یقیناً کہتا ہوں کہ میں وہی ہوں اور میں نے زمین آسمان بنائے
(آئینہ کمالات صفحہ ۵۶۴ و ۵۶۵)

(۲۵) میرے مرید کسی غیر مرید سے لڑکی نہ بیاہا کریں۔ (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۷)

جو شخص مرزا قادیانی کا ان اقوال میں مصدق ہو۔ اس کے ساتھ مسلم غیر مصدقہ کا رشتہ

زوجیت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور تصدیق بعد نکاح موجب افتراق ہے یا نہیں؟

الجواب

(۱) سُنی - از ریاست بھوپال -

مندرجہ سوال ہذا میں متعدد ایسے اقوال ہیں جن کے کلمہ کفر ہونے میں تاویل بھی نہیں ہو سکتی لہذا جس شخص کے عقائد ایسے ہوں وہ بوجہ مخالفت اسلام کے جماعت اسلام سے جدا ہے اور مسلمان مرد و عورت کا نکاح ایسے خارج عن الاسلام سے درست نہیں -

۲- رجب ۱۳۳۶ھ -

مُہر و دستخط :- محمد یحیی عفا اللہ عنہ مفتی بھوپال -

(۲) از ریاست رام پور (خلد اللہ ملکہا)

جو شخص کہ مرزائے قادیانی کے اقوال مذکورہ میں تصدیق کرے وہ اعلیٰ درجہ کا مُلحد اور کافر ہے۔ ایسے شخص کے یہاں نکاح کرنا مطلقاً حرام ہے اور اگر کوئی شخص بعد نکاح اقوال مذکورہ میں مرزائے قادیانی کی تصدیق کریگا تو اُس سے افتراق لازم ہوگا - دستخط ظہور الحسن محلہ پہلوار

فان القول ما قالت حذام	الامر کما حررہ مولانا السید ظہور الحسن	ذالک کذالک
فقیر افقار حسین عفی عنہ	الفقیر حسین عفی عنہ	مظفر علیخان مقبرہ عالیہ

الامر کذالک

فقیر سید تاثیر حسین عفی عنہ

(۳) از ریاست حیدر آباد (خلد اللہ ملکہا) یہاں کے جوابات کی بجائے

کتاب افادۃ الافہام بجواب ازالۃ الاوہام مصنفہ جناب مولانا مولوی محمد انوار اللہ خان صاحب مرحوم ناظم امور مذہبیہ کا مطالعہ کر لینا کافی ہوگا -

(۴) از مدرسہ عالیہ دیوبند ضلع سہارنپور (سُنی)

اقوال مذکورہ کا کفر و ارتداد ہونا ظاہر ہے۔ پس وہ شخص جو ایسا کہتا اور عقیدہ رکھتا ہے اور جو اس کی پیروی اور تصدیق کرنے والے ہیں وہ کافر و مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج

ہیں۔ اہلِ اسلام کو ان سے مناکحت درست نہیں اور ان کے ساتھ نکاح منعقد نہ ہوگا۔ اگر کوئی مسلمان نکاح کے بعد مصدق قادیانی کا ہو جاوے تو وہ فوراً مرتد ہو جاویگا اور نکاح اس کا فسخ ہو جاویگا اور تفریق لازم ہوگی۔

مہر و دستخط عزیز الرحمن عفی عنہ مفتی مدرسہ دیوبند ۱۲ رجب ۱۳۳۶ھ

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
گل محمد خاں مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند	غلام رسول عفی عنہ	الحسن عفی عنہ

الجواب صحیح	الجواب صحیح	اصاب المجیب	الجواب صحیح
محمد رسول خان عفی عنہ	فقیر اصغر حسین عفی عنہ	محمد اعزاز علی عفی عنہ	محمد ادریس عفی عنہ

الجواب صحیح	الجواب صواب	الجواب صواب
احمد امین عفی عنہ	محمد تفضل حسین عفی عنہ	عبد الوحید عفی عنہ۔

(۵) از تھانہ بھون ضلع سہارنپور (سنی)

جو مسلمان ایسے عقاید اختیار کرے جن میں بعضے یقینی کفر ہیں۔ بحکم مرتد ہے اور مرتد کا نکاح مسلمان عورت سے اور اسی طرح مرتدہ کا نکاح مسلمان مرد سے صحیح نہیں اور نکاح ہو جانیکے بعد اگر عقاید کفریہ اختیار کرے تو نکاح فسخ ہو جاویگا۔

دستخط اشرف علی عفی عنہ (حکیم الامۃ مصنّف تصانیف کثیرہ ۱۳۳۶ھ)

(۶) مدرسہ عربیہ مظاہر العلوم سہارنپور (سنی)

سوال مذکور الصدر میں اکثر ایسے امور ذکر کئے گئے ہیں جو مسلمانوں کے نزدیک متفق علیہ ناجائز اور موجب کفر و ارتداد قائل ہیں۔ پس جو شخص ایسا عقیدہ رکھتا ہو اور ان اقوال کا مصدق ہو تو اس کے کفر میں کچھ کلام نہیں۔ وہ شرعاً مرتد ہوگا جس کے ساتھ نکاح جائز نہیں اور جو پہلے سے اہلِ اسلام تھا۔ بعد نکاح کے قادیانی عقاید کا ہو گیا۔ اس کا نکاح فوراً شرعاً باطل ہو جاویگا قضاء قاضی اور حکم حاکم کی بھی شرعاً اس میں ضرورت نہیں۔ ارتداد احدهما (الزوجین) فسخ عاجل بلا قضاء (شامی جلد ثانی ص۴۲۵) لا یجوز له ان یتزوج مسلمة الخ ویحرم ذبیحته وصیده بالکلب والبازی والرمی (عالمگیریہ ص۸۷۷)

حررہ عنایت الٰہی مہتمم مدرسہ مظاہر العلوم - ۹ - اپریل ۱۸ء

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح بلا ارتیاب
خلیل احمد	ثابت علی	عبد الرحمٰن	عبد اللطیف	عبد الوحید سنبھلی
قد اصاب من اجاب	الجواب صحیح	ھذا ھو الحق	الجواب صحیح	الجواب الحق
ممتاز میرٹھی	منظور احمد	محمد ادریس	عبد القوی	محمد فاضل
الجواب صحیح	جواب المجیب صحیح		الجواب مصیب	ھذا الجواب حق
بدر عالم میرٹھی	علم الدین حصاری		غلام حبیب پشاوری	عبد الکریم نوگانوی
ھذا الجواب صحیح	جواب المجیب اصح		الجواب صحیح	الجواب صحیح
فصیح الدین سہارنپوری	محمد روشن الدین محمد پوری		نور محمد	دلیل الرحمٰن
الجواب صحیح	الجواب حق		للہ در المجیب	
محمد بلوچستانی	ظریف احمد مظفر نگری		محمد حبیب اللہ عفی عنہم	

(۷) رائے پور ضلع سہارنپور (سنی)

جو شخص مسلمان ہوکر ان اقوال اور عقاید کا معتقد ہو وہ بلا تردد مرتد ہے۔ اس سے کوئی اسلامی معاملہ کرنا اور رشتہ ناطہ کرنا جائز نہیں اور جو اُن کے عقائد تسلیم کرکے مرتد ہوجائے تو اس کی بیوی اُس پر حرام ہے۔ حررہ نور محمد لدھیانوی مقیم رائے پور۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	مصدق	مصدق
عبد القادر شاہ پوری	مقبول سبحانی کشمیری	عبد الرحیم رائے پوری	خدا بخش فیروز پوری
مجھے اتفاق ہے	جواب درست ہے	ھذا الجواب صحیح	الجواب صحیح
محمد سراج الحق	محمد صادق شاہ پوری	احمد شاہ امام جامع مسجد بھٹ	الٰہ بخش بہاول نگر

(۸) از شہر کلکتہ (سنی)

اِن باتوں کا ماننے والا اقسام کفر و شرک کا معجون مرکب ہے۔ پس ایسی حالت میں ان سے عقد مناکحت و مواخاۃ بالکل جائز نہیں اور یہ سب عقائد باعث ارتداد و موجب تفریق نکاح ماسبق ہیں۔ واللہ اعلم۔ کتبہ عبد النور مدرس اول مدرسہ دار الہدیٰ کلکتہ۔

الجواب صحیح — افاض الدین
الجواب صحیح — ابوالحسن محمد عباس
مہر — عبداللہ
الجواب صحیح — محمد سلیمان مدرس مدرسہ دار الکتاب والسنۃ

الجواب صحیح — شمس العلماء مفتی محمد عبداللہ صدر مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ
الجواب صحیح — احمد سعید انصاری سہارنپوری حال وارد کلکتہ

الجواب موافق الکتاب والسنۃ — عبدالرحیم
الجواب صحیح — محمد یحییٰ
الجواب صحیح — محمد اکرم خاں سکریٹری انجمن علماء بنگالہ۔ اڈیٹر اخبار محمدی کلکتہ

الجواب صحیح — محمد یحییٰ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ
لاریب فی صحۃ الجواب — محمد مظہر علی
لاریب فی الجواب — عبدالصمد اسلام آبادی مدرس

لاریب فی الجواب — صفی اللہ شمس العلماء مدرس
الجواب صحیح — عبدالواحد مدرس دوم مدرسہ دار الہدیٰ
الجواب صحیح — محمد زبیر

الجواب صحیح
ضیاء الرحمن از کلکتہ کولوٹولہ نمبر ۶ مسجد اہل حدیث ۲۴ رجب ۱۳۳۶ھ

(۹) از شہر بنارس (سُنی)

مرزا مسائل اعتقادیہ منصوصہ کا منکر ہے۔ لہذا اِس عقیدہ رکھنے والے کے ساتھ عقد مناکحت و استقرار نکاح ہرگز نہیں ہوسکتا اور تصدیق (مرزا) بعد نکاح موجب افتراق و فسخ نکاح ہوگا۔

کتبہ محمد ابوالقاسم البنارسی مدرسہ عربیہ محلہ سعید نگر بنارس۔ ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۶ھ

مَیں بھی اس تحریر کے موافق ہوں — محمد شیر خاں مدرس کان اللہ لہ
ماکتب صحیح — حکیم محمد حسین خاں
الجواب صحیح — محمد عبداللہ مدرس کانپوری

الجواب صحیح — محمد حیات احمد
جواب صحیح ہے — حکیم عبدالمجید عفی عنہ

(۱۰) شہر آرہ (سُنی)

اقوال مندرجہ سوال مرزا قادیانی کا حد کفر تک پہنچنا ظاہر ہے۔ بلکہ اس کے بعض اقوال

سے شرک ثابت ہوتا ہے اور مشرکین میں وارد ہے وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا۔ الاية
اور مرزا کے منکر رسالت ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ بلکہ وہ خود مدعی نبوت والوہیت ہے۔
(اعاذنا اللہ منہ) پس جو لوگ ان اقوال کے قائل ومصدق ومعتقد ہیں، ہرگز وہ مومن نہیں
ہیں۔ انکے ساتھ مخالطت ومجالست ومناکحت جائز نہیں قال تعالیٰ وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ اى لا تميلوا اليهم بمودة ومخالطة ومجالسة ومناكحة ومداهنة
ورضى باعمالكم فتصيبكم النار كما صرح به المفسرون المحققون من المتقدمين
منهم والمتاخرين رضوان الله عليهم اجمعين، بالجملہ قادیانیوں کے ساتھ کسی مسلم کا نکاح ہرگز
جائز نہیں اور اگر نکاح ہو گیا تو تفریق کرا دینی چاہیئے اور اگر کوئی مسلمان قادیانی ہو گیا تو اس کا
نکاح بلا طلاق فسخ ہو گیا۔ اس کی عورت کسی مسلمان صالح سے نکاح کر سکتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

كتبه ابو طاهر البهاری عفا عنه الباری المدرس الاول فی المدرسة الاحمدیة

قد صح الجواب	قد اصاب من اجاب
محمد طاہر ابن حضرت مولانا ابو طاہر دام فیضہ	محمد مجیب الرحمٰن دربھنگوی

(۱۱) بدایوں (سنی)

مرزائیوں سے رشتہ زوجیت قائم کرنا حرام ہے۔ اگر لاعلمی سے ایسا ہو گیا تو شرعاً نکاح
ہی نہ ہوا۔ کیونکہ مسلمان عورت کا نکاح کافر کے ساتھ قطعاً حرام ہے (هكذا فى كتب الفقه) اگر
بعد نکاح کوئی مسلمان باغوائے شیطان عقاید کفریہ مرزائیہ کا معتقد ہو گیا تو اس کی عورت
اس کے نکاح سے نکل جاویگی اور اگر عورت معتقد ہو گئی تو اس کا نکاح قایم نہ رہیگا حکم مثل مرتدین کے ہو جائیگا۔

مہر محمد ابراہیم قادری بدایونی — مہر محمد قدیر الحسن حنفی قادری — الجواب صحیح محمد حافظ الحسن مدرس مدرسہ محمدیہ

الجواب صواب احمد الدین مدرس مدرسہ شمس العلوم — ذالك كذالك شمس الدین قادری فریدپوری — مہر محمد عبد الحمید — الجواب صحیح حسین احمد

واحد حسین مدرس مدرسہ اسلامیہ — عبد الرحیم قادری — محمد عبد الماجد منظور حق مہتمم مدرسہ شمس العلوم
فضل الرحمان ولایتی — عبد الستار عفی عنہ

(۱۲) شہر الور ریاست سنبھل (سنی)

مرزا کافر مرتد ملعون خارج از اسلام ہے اور ایک ہے ان تیس میں کا جن کی خبر آنحضرت

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے کہ میرے بعد تیس دجال کذاب پیدا ہونگے جو اپنے نبوت باطلہ کا دعوے کرینگے۔ حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور جو شخص غلام احمد قادیانی کا ہم عقیدہ ہے۔ وہ بھی کافر ہے۔ مسلمان عورت اور مردوں کا نکاح ان مرتدین کے رجال ونساء سے ہرگز ہرگز جائز نہیں اگر نکاح پہلے ہوچکا تھا۔ پھر زوجین میں سے کسی ایک نے ان کفریات کا ارتکاب کیا تو فوراً ہی نکاح ٹوٹ گیا۔ زن وشوہر کا جو تعلق ورشتہ تھا وہ منقطع ہوگیا۔ اب اگر صحبت ہوگی تو زنا ہوگا اور اولاد حرامی۔

حررہ العبد المسکین محمد عماد الدین السنبھلی السنی الحنفی القادری

بے شک ایسے کفری قول کرنیوالا اور ایسا عقیدہ رکھنے والا اسلام سے خارج ہے اور مرتد اور اُس کا مسلمانوں سے جائز نہیں محمد ابوالبرکات سید احمد الوری سلمہ اللہ القوی

(۱۳) از آگرہ (اکبرآباد) وبلند شہر (سنی)

(الف) جو ان اقوال کفریہ کا مصدق ہے وہ کافر ہے۔ اسکے ساتھ مسلم غیر مصدقہ کا رشتہ زوجیت جائز نہیں۔ اور زوجین میں سے کسی ایک کا بعد نکاح ان اقوال کی تصدیق کرنا موجب افتراق ہے۔ فقط محمد حمام امام مسجد جامع آگرہ

(ب) ان اقوال کے قائل اور معتقد کے ساتھ نکاح مطلق جائز نہیں ہے اور ایسا نکاح موجب افتراق ہے۔ سید عبد اللطیف مدرس مدرسہ عالیہ جامع آگرہ۔

(ج) قادیانی مرتد ہے اور قادیانیوں کے ساتھ نکاح مطلقاً جائز نہیں اور اگر کوئی مسلمان مرد یا عورت مرتد ہوجائے اُسکا نکاح فسخ ہوگا۔ انتہی مختصراً فقط) حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی

(د) عقائد مندرجہ سوال رکھنے والا قطعاً کافر ہے۔ عورت اُس کے نکاح سے باہر ہے۔ اہل اسلام کو چاہئے کہ احکام ومعاملات میں ان سے احتراز رکھیں ھٰکذا فی کتب الاسلام

خادم الطلبا محمد مبارک حسین محمودی صدر مدرس مدرسہ قاسم العلوم ضلع بلند شہر

(۱۴) از مرادآباد (سُنی)

غلام احمد قادیانی کے کفریات بدیہی ہیں کہ جن پر استدلال کی بھی ضرورت نہیں۔ اسلئے اسکے تابعین سے رشتہ اخوت۔ سلسلہ مناکحت۔ تعلق محبت۔ رابطہ منبعط۔ شرعاً قطعی حرام ہے ہرگز ہرگز

ان اسلامی روپ کے کافروں سے مومنین کو کوئی دینی تعلق نہ رکھنا چاہئے۔ ان سے نکاح زنا ہوگا۔ جو دین و دنیا میں وبال و نکال ہے۔

خادم العلماء والفقراء غلام احمد حنفی قادری مراد آبادی۔ ۱۸ رجب ۱۳۴۶ھ

(۱۵) شہر لکھنؤ (از حضرات شیعہ)

(نوٹ) حضرات شیعہ کے فتوے اس لئے معدودے چند ہیں کہ ان میں سوائے مجتہد کے کوئی دوسرا فتویٰ نہیں دے سکتا اور مجتہد کا فتوے تمام افراد شیعہ کو ماننا پڑتا ہے۔

(الف) الجواب ومن اللہ التوفیق عقد مسلم یا مسلمہ قادیانی یا قادیانیہ سے جائز نہیں اور اگر کوئی یا مسلمہ خدا نخواستہ قادیانی مذہب اختیار کرے تو نکاح اُسکا باطل ہو جاویگا۔

واللہ العاصم۔ ناصر علی عفی عنہ بقلمہ

(ب) باسمہ سبحانہٗ جو شخص ان اقوال کا قائل اور ان معتقدات کا معتقد ہو اُس کا عقد ان مسلمین و مسلمات سے اور علی الخصوص مومنین و شیعیان اثنا عشر سے جو کہ ان معتقدات باطلہ کے قائل و معتقد نہیں ہیں حرام و باطل ہے اور تصدیق ان عقاید کے بعد عقد بھی موجبِ افتراق و بطلانِ عقد ہے۔ حررہ السید آقا حسن

(ج) باسمہ سبحانہ جو شخص ان تمام امور مندرجہ استفتار کا معتقد ہو۔ وہ کافر ہے۔ اس کے ساتھ زن مسلمہ کا عقد ناجائز و باطل ہے اور جس زن مسلمہ کا شوہر بعد الاسلام ان عقائد کا معتقد ہو جائے۔ اس کا نکاح فسخ ہو جائیگا۔ بلکہ جمیع احکام کفر وارتداد ایسے اعتقاد والے جاری ہو جائینگے۔ واللہ یعلم سید نجم الحسن عفی عنہ بقلمہ

(۱۶) شہر لکھنؤ۔ ندوۃ العلماء (سنی)

جو شخص ان اقوال مندرجہ استفتار کا مصدق ہو۔ اُس کے ساتھ مسلمہ غیر مصدقہ کا رشتہ زوجیت کرنا ہرگز جائز نہیں اور جو شخص کہ نکاح کے بعد ان اقوال کا مصدق ہو اس کی یہ تصدیق ضرور موجب افتراق ہے۔ قال تعالیٰ (فان علمتموھن مومنات فلا ترجعوھن الی الکفار لاھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن) خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ اگر تم یقیناً معلوم کر لو کہ عورتیں مسلمان ہیں تو کبھی کفار کو واپس نہ دو۔ نہ یہ (عورتیں) ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے

لئے حلال ہیں۔ واللہ اعلم۔ کتبہ محمد عبد اللہ ۱۱ جمادی الاخرہ ۱۳۳۶ھ

جو ان اقوال کا معتقد اور مصدق ہے وہ ہرگز مسلمان نہیں ہے اور نکاح وغیرہ ایسے لوگوں سے ناجائز ہے۔ حررہ الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو العماد محمد شبلی المدرس فی دار العلوم لندوۃ العلماء عفی عنہ۔

مذکورہ بالا جوابات بالکل صحیح ہیں۔

عبد الودود عفی عنہ مدرس دار العلوم

ان اقوال مذکورہ استفتاء کا جو شخص قائل ہو وہ کافر ہے اور اسلام سے خارج ہے مناکحت وغیرہ اس سے جائز نہیں۔ امیر علی عفا اللہ عنہ مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء صدر مدرس۔

معتقد ان اعتقادات کا مسلمان نہیں ہے۔ لہذا کسی مسلمہ کا نکاح ان سے جائز نہیں اور اگر نکاح کیا گیا ہو وہ عدم محض سمجھا جاویگا اور تفریق واجب ہوگی۔

(حیدر شاہ فقیہ دوم دار العلوم ندوۃ العلماء)

واقعی بعض از معتقدات مذکورہ کفر است و معتقد را بسر حد کفر رساند و کفر کہ بعد ایمان ارتداد است و با مرتد و مرتدہ نکاح ایمانداران درست نیست واللہ اعلم بالصواب حررہ الراجی الی رحمۃ ربہ الباری محمد عبد الہادی الانصاری حفید العلامۃ ملا مبین شارح السلم والمسلم اسکنہ اللہ فی ...

میں نے ایک عرصہ تک مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات و دعاوی کی تحقیق کی۔ دوران تحقیق میں اس امر کا خاص لحاظ رکھا کہ ذرہ بھر نفسانیت کا دخل نہ ہو۔ لیکن خدا اس کا بہتر شاہد ہے کہ جسقدر میں تحقیق کرتا گیا۔ اسی قدر میرا یہ اعتقاد پختہ ہوتا گیا کہ جو لوگ مرزا صاحب کی تکفیر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ حق پر ہیں۔ پس ایسی صورت میں مرزائیوں سے مناکحت وغیرہ ہرگز جائز نہیں۔ اگر نکاح ہو چکا ہے تو تفریق ضروری ہے۔

حررہ ابو الہدیٰ فتح اللہ الہ آبادی کان اللہ لہ حال مدرس اول انجمن اصلاح المسلمین لکھنؤ

(۱۷) از شہر دہلی (دار الخلافہ ہند) (سنی)

(الف) فرقہ قادیانی قطعاً منکر آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ اور اجماع امت کا ہے۔ اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ان سے مناکحت یقیناً ناجائز اور باطل ہے۔ حکیم ابراہیم مفتی دہلوی

(ب) مرزا غلام احمد قادیانی کے یہ اقوال مندرجہ سوال اکثر میرے دیکھے ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی اقوال ایسے ہیں جو ایک مسلمان کو مرتد بنا دینے کے لئے کافی ہیں۔ پس مرزا صاحب اور جو شخص ان کا ان کلمات کفریہ کا مصدق ہو سب کافر ہیں۔ تعجب ہے کہ مرزائی تو غیر احمدی کا جنازہ بھی حرام بتائیں اور غیر احمدی ان کے ساتھ رشتے ناطے کریں۔ آخر غیرت بھی کوئی چیز ہے حررہ محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

(ج) جو شخص مرزائے قادیان کا ان اقوال مذکورہ میں مصدق ہو اس کے ساتھ مسلم غیر مصدق کا رشتہ مناکحت کرنا ہرگز جائز نہیں اور تصدیق کے بعد موجب افتراق ہے۔

حررہ السید ابوالحسن عفی عنہ۔ الجواب صحیح۔ احمد سلمہ الصمد مدرس مدرسہ مسجد حاجی علی جان مرحوم دھلی + ما اجاب المجیب فھو حق حری ان یعمل بہ۔ حررہ ابو محمد عبید اللہ مدرس مدرسہ دار الھدیٰ کشن گنج دھلی +

مرزائی بوجہ اپنے کفر کے اس قابل نہیں ہیں کہ ان سے مسلمان رشتہ داری۔ مناکحت ومجالست کریں اور نہ ایسے لوگوں میں مسلمان عورت کا نکاح ہو سکتا ہے۔ حررہ الراجی رحمۃ الحنان عبد الرحمن مدرسہ دار الھدیٰ

(د) مرزا غلام احمد قادیانی کافر ہے اور جتنے اس کے (اقوال مندرجہ سوال میں) معتقد ہیں سب کافر و مرتد ہیں۔ ان کے نکاح میں مسلمہ عورتیں دینا جائز نہیں مسلمانو بچو اور اپنے بھائیوں کو ان سے بچاؤ۔ حررہ احمد اللہ مدرس مسجد حاجی علیجان دھلی

الجواب صحیح۔ عبد الستار کلانوری نزیل دہلی مفتی مدرسہ دار الکتب والسنۃ ۱ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ

عبد العزیز عفی عنہ عبد الرحمٰن عفی عنہ عبد السلام خلف مولوی عبد الرحمٰن

ابو تراب عبد الوہاب عفی عنہ اللہ در المجیب ابو زبیر محمد یونس پرتاپ گڈھی۔ مدرسہ علیجان

(۱۸) ہوشیار پور (سنی)

مرزائے قادیانی کے دعاوی کا ذہ کی جو تصدیق کرتا ہے اس کا رشتہ و نکاح کسی مسلمان سے ہرگز ہرگز جائز نہیں۔ اور جو شخص اس کے عقائد باطلہ کی تصدیق بعد عقد زوجیت کرے تو اس کی یہ تصدیق موجب تفریق اور باعث فسخ نکاح ہے۔ خادم الاراکین انتظامیہ ندوۃ العلماء۔ غلام محمد ہوشیارپوری۔ ھذا ھو الجواب الحق۔ کتبہ مولوی احمد علی عفی عنہ از محلے

(۱۹) لودھیانہ (سُنی)

(الف) ایسے عقائد مذکور کا شخص کافر بلکہ اکفر۔ ان سے رشتہ لینا دینا درست نہیں ہے

کتبہ العبد العاجز علی محمد عفا عنہ مدرس مدرسہ حسینیہ لدھیانہ

(ب) چونکہ یہ شخص نصوص قطعیہ کا منکر ہے اور یہ کفر و ارتداد ہے۔ اس لئے ایسے کافر و مرتد سے نکاح منعقد نہیں ہوتا اور اگر قبل از ارتداد نکاح ہوا تو ارتداد سے فسخ ہو جاتا ہے۔

حررہ رحمت العلی مدرس مدرسہ غزنویہ محلہ دھولیوال

الجواب صحیح محمد عبد اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ غزنویہ - نور محمد از شہر لودھیانہ۔

عاجز حافظ محمد الدین مہتمم مدرسہ بستان الاسلام لدھیانہ محلہ صوفیاں

(۲۰) لاہور (سُنی و شیعہ صاحبان)

(الف) چونکہ مرزائے قادیانی اور اُس کے پیروؤں کا کفر بجانب علمائے ہند و پنجاب قطعی ہے۔ لہٰذا ان کے ساتھ کسی مسلمہ عورت کا نکاح جائز نہیں اور بر وقت ظہور مرزائیت نکاح فسخ ہو جائیگا۔ نور بخش (ایم۔ اے) ناظم انجمن نعمانیہ لاہور۔

(ب) صورت مرقومہ میں جسقدر عقاید بیان کئے گئے ہیں از روئے قرآن و حدیث کے وہ سب باطل اور کفر ہیں۔ بلکہ بعض تو حد شرک تک پہنچے ہوئے ہیں۔ ایسی صورت میں ان عقائد کا مدعی جس طرح دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اُس کے مرید اور معتقد بھی چونکہ لازمًا اس حکم میں داخل ہیں۔ لہٰذا ان سے بارطوبت معاشرت کرنا اور ان کو معابد و مساجد میں آنے دینا۔ انپر نماز جنازہ پڑھنا۔ ان سے رشتہ و ناطہ کرنا شرعًا سب ناجائز اور فعل حرام اور معصیت عظیم ہے۔ خاصکر اُن کو لڑکی کا رشتہ دینے کی ممانعت تو نہایت ہی موکد اور اہم ہے (لان المرءة تاخذ من دین بعلها) کیونکہ عورت اپنے خاوند سے دین حاصل کرتی ہے اس لئے کہ عورت ضعیف العقل ہونے کے سبب شوہر کے دین کو اختیار کر لیتی ہے۔

اعاذنا اللہ وجمیع المؤمنین من النفس الامارة بالسوء والضلال لتابعی الهوی وهو العالم من مبارک حویلی (لاهور)

نمقہ خادم الشریعۃ المطہرہ علی الحائری بقلمہ

(۲۱) شہر پشاور معہ مضافات (سُنی)

عقائد مرقومہ کا معتقد اور مصدق یقیناً اسلام سے خارج ہے اور کسی مسلمان عورت کا نکاح ایسے شخص سے جائز نہیں اور تصدیق بعد از نکاح موجب افتراق ہے۔ تمام کتب فقہ میں ہے (وارتد احدھما فسخ فی الحال) کہ بیوی۔ میاں سے کسی کا مرتد ہونا نکاح فوراً فسخ کرتا ہے۔ حررہ محمد عبد الرحمن ہزاروی۔ الجواب صحیح بندہ محمود دانشہر پشاور۔

عبد الواحد از پشاور۔ عبد الرحمن تقلم خود مفتی عبد الرحیم پشاوری۔
محمد خان پوری محمد رمضان پشاوری مولوی عبد الکریم پشاوری
حافظ عبد اللہ نقشبندی۔

(۲۲) راولپنڈی معہ مضافات (سُنی)

جو الفاظ مرزا غلام احمد کے استفتاء میں ذکر ہوئے یہ تمام کفریہ ہیں۔ پس عورت مسلمان کا نکاح مرزائی کے ساتھ ہرگز جائز نہیں اور اگر پہلے وہ مرزائی تھا اور پیچھے وہ مرزائی ہو گیا اور عورت مسلمان ہے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ کتبہ عبد الاحد خانپوری از راولپنڈی

الجواب صحیح عبد اللہ عفا عنہ از مدرسہ سنیہ راولپنڈی۔ سید اکبر علی شاہ متصل جامع مسجد محمد کیچ مکرانی مقیم شہر راولپنڈی۔ محمد مجید امام الجمعہ راولپنڈی۔
محمد عصام الدین مدرس مدرسہ احیاء العلوم راولپنڈی۔ عبد الرحمن بن مولوی ہدایت اللہ صاحب مرحوم امام مسجد اہل حدیث صدر۔ پیر فقیر شاہ از راولپنڈی

(۲۳) شہر ملتان معہ مضافات (سُنی)

بلا ارتیاب یہ تمام اعتقادات صریح کفر و الحاد ہیں۔ قائل و معتقد ان کا خود بھی کافر ہے اور جو شخص اس کو باوجود ان اعتقادات کے مسلم یا مجدد یا نبی یا رسول مانے وہ بھی کافر و مرتد ہے اور بحکم آیت لاھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن مناکحت مسلمہ بمرزائی وبالعکس نہ ابتداءً صحیح ہے نہ بقاءً یعنی نہ رشتہ مناکحت ہو سکتا ہے اور نہ قائم رہ سکتا ہے۔ اسی طرح حقوق ارث سے بھی حرمان ہو جاتا ہے۔ حررہ ابو محمد عبد الحق ملتانی

الجواب صحیح احقر العباد ابو عبید خدا بخش ملتانی عفی عنہ۔ خاکسار محمد عفی عنہ از ملتان

(۲۴) ضلع جہلم (سُنی)

مرزائے قادیانی کے یہ دعاوی اور اسی قسم کے دوسرے دعاوی کفر و شرک تک پہنچ چکے ہیں۔ اس کا الہام ہے کہ (الارض والسماء معک کما ھو معی) زمین آسمان جیسے خدا کے ماتحت ہیں ایسے مرزا کے بھی ماتحت ہیں۔ ایک اور الہام ہے کہ (یتم اسمک ولا یتم اسمی) خدا کہتا ہے کہ میرا نام تو ناقص رہیگا۔ مگر تیرا نام ضرور کامل ہو جائیگا پہلے دعوے میں شرک جلی ہے اور دوسرے میں وہ غرور دکھایا ہے کہ کسی فرعون نے بھی نہیں دکھایا۔ اس لیئے جو ان اقوال کا مصدق ہو وہ بلا شبہ کافر و مشرک ہے اور کسی مسلم کو جائز نہیں کہ کسی مشرک سے تعلق زوجیت قایم رکھے اور رشتہ زوجیت قایم ہونے کے بعد ایسے عقائد کا مصدق ہونا موجب افتراق ہے۔ علاوہ ازیں مرزا نے یہ فتولے دیا تھا کہ جو اُس کی نبوت کا کلمہ نہیں پڑھتا خواہ وہ مرزا کا مکفر نہ بھی ہو وہ کافر ہے اور اہل اسلام کو کافر کہنے والا خود کافر ہوتا ہے۔ پھر مرزا نے توہین انبیاء میں کچھ کمی نہیں چھوڑی لولاک لما خلقت الافلاک کے دعوے میں آنحضرت علیہ السلام کی ذات بابرکات پر سخت حملہ کیا ہے اور اپنے آپ کو علت تکوین عالم بتاتے ہوئے آنحضرت علیہ السلام کو بھی مستثنے نہیں کیا پھر طرفہ یہ کہ دعویٰ غلامی ہے) انتہی مختصراً حررہ محمد کرم الدین از بھیں ضلع جہلم تحصیل چکوال نور حسین از بادشہانی محمد فیض الحسن مولوی فاضل بھیں ضلع جہلم

(۲۵) ضلع سیالکوٹ (سُنی)

(الف) مرزا کے عقائد کفر ہیں اور جو ایسے مذہب کا مصدق ہے۔ اُسکے ساتھ رشتہ زوجیت کرنا ہرگز جائز نہیں۔ بلکہ تصدیق بعد از نکاح موجب افتراق ہے من بلفظا کفر یکفر وانا کل من ضحک علیه او استحسنه او رضی به یکفر (قواطع الاسلام) من حسن کلام اهل الهوا وقال معنوی اوکلام له معنی صحیح ان کان ذالک کفرا من القائل کفر المحسن (البحر الرائق) ایما رجل سب رسول الله صلے الله علیه وسلم او کذبه او عابه او تنقصه فقد کفر بالله و بانت منه امرئته (کتاب الخراج للامام ابی یوسف)

ابو یوسف محمد شریف عفی عنہ کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ

(ب) مرزا کے عقائد کفریہ کا جو مصدق ہو وہ بھی کافر ہے لقولہ تعالیٰ ومن یتولهم منکم فانه منهم۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ کے زمانہ میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور مقام استدلال پر علامات نبوت کیلئے کچھ مہلت مانگی تھی تو آپ نے یہ فتویٰ دیا تھا۔ کہ جو شخص اس سے نبوت کی علامت طلب کریگا۔ وہ کافر ہوگا۔ کیونکہ وہ آنحضرت علیہ السلام کے اس فرمان کا مکذب قرار دیا جاویگا۔ کہ (لا نبی بعدی) میرے بعد کوئی نبی نہیں (الخیرات الحسان لابن حجر المکی) پس مرزا کے مصدق سے رشتہ زوجیت جائز نہیں۔ کوئی کرے بھی تو کالعدم ہوگا۔

حررہ ابو الیاس محمد امام الدین قادری کوٹلی لوہاران مغربی

(ج) ایسا شخص کافر ہے اور کافر سے نکاح درست نہیں۔ جامع الفصولین وفتاویٰ ہندیہ میں ہے قال انا رسول اللہ اوقال بالفارسیة من پیغمبرم یرید به من پیغامبرم یکفر علامہ یوسف اردبیلی شافعی کتاب الانوار میں لکھتے ہیں کہ من ادعی النبوة فی زماننا اوصدق مدعیا لها او اعتقد نبیا فی زمانه صلے اللہ علیہ وسلم او قبله من لم یکن نبیا کفر اھ جو شخص ہمارے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کرے یا مدعی نبوت کی تصدیق کرے یا یہ اعتقاد رکھے کہ آپ کے زمانہ میں یا آپ سے پہلے وہ شخص نبی تھا کہ جس کی نبوت کا ثبوت نہیں وہ کافر ہوگا۔ تمقہ ابو عبد القادر محمد عبد اللہ امام مسجد جامع کوٹلی مذکور۔ سید میر حسن از کوٹلی لوہاراں

الفقیر السید فتح علی شاہ حنفی قادری از کھروٹہ سیداں ضلع سیالکوٹ۔

(۲۶) ضلع ہوشیار پور (سنی)

جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی کاذبہ کی تصدیق کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اہل اسلام کے ساتھ ایسے شخص کا تعلق زوجیت جائز نہیں اور ازدواج کے بعد اس کے دعاوی پر اعتقاد رکھنا موجب فرقت ہے۔

حررہ نور الحسن جمالی مدرس مدرسہ خالقیہ کوٹ عبد الخالق

الجواب صحیح اللہ بخش پٹیالوی مدرس عربی مدرسہ خالقیہ۔ محمد فاضل گجراتی مدرس مدرسہ خالقیہ عبد الحمید جہبری از کوٹ عبد الخالق۔

(۲۷) ضلع گورداسپور (سنی)

عورت اگر مرزائی عقیدہ کی ہو تو نکاح نہیں ہوگا چہ جائیکہ مرد اس عقیدہ کا ہو۔ اگر بعد انعقاد نکاح یہ اعتقاد احد الزوجین کا ہو جائے تو نکاح باطل ہوگا واللہ اعلم بالصواب

بندہ عبدالحق دینا نگری مورخہ ۲۰ جمادی الثانیہ ۱۳۳۶ھ

(۲۸) ضلع گجرات پنجاب (سنی)

مرزا کے مصدق سے اہل اسلام کا باہمی رابطہ ازواج ہرگز درست نہیں فقہا رنے بعض بدعات بھی مکفرہ فرمائی ہیں۔ بھلا یہ توصاف کفریات ہیں واللہ الہادی

حررہ العبد الاواہ الشیخ عبداللہ عفی عنہ از ملکہ۔ الجواب صحیح۔ بندہ عبیداللہ از ملکہ

(۲۹) ضلع گوجرانوالہ (سنی)

(الف) جو لوگ اعتقادات مذکورہ میں مرزا کے معتقد، مصدق ہیں۔ ان سے علاقہ زوجیت ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ حررہ حافظ محمد الدین مدرس مسجد حافظ عبدالمنان مرحوم۔

(ب) بیشک جن لوگوں کا ایسا عقیدہ ہے اُن کے ساتھ مخالطت اور مناکحت جائز نہیں

حررہ عبداللہ المعروف بہ غلام نبی از سوہدرہ۔

الجواب صحیح محی الدین نظام آبادی عفی عنہ۔ عمر الدین معلم از وزیر آباد مسجد بہنے والی

خاکسار عبدالغنی۔

(ج) بیشک مرزا کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو خدا کا شریک ثابت کرتا ہے۔ اس لئے مرزائیوں سے مناکحت ناجائز ہے۔

حررہ احمد علی بن مولوی غلام حسن از چک بھٹی۔

(۳۰) شہر امرتسر (سنی)

(۱) مدعیان نبوت ورسالت کے ارتداد وکفر میں کوئی اہل ایمان وعلم متردد نہیں ہو سکتا اس قسم کے لوگوں سے رشتہ وناطہ کرنا بالکل حرام ہے اور اگر بیوی یا میاں اب مرزائی ہو جاوے تو نکاح واجب الفسخ ہے اور تمام اہل اسلام کا فرض ہے کہ گورنمنٹ سے ایسے قانون کے نفاذ کی اپیل کریں تاکہ ہمارے مذہب اور ضمیر کے خلاف کوئی ایسا فیصلہ نہ ہو سکے کہ جس سے ہمارے حقوق تلف ہوں۔ کیونکہ مرزائی بجائے خود ہے۔ جو مرزائیوں کو مسلمان

تصور کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ ختم رسالت وغیرہ بدیہیات دین کو غیر ضروری خیال کرتے ہیں۔ بلکہ در اصل منکر ہیں۔

حررہ ابوالحسن غلام المصطفٰی الحنفی القاسمی الامرتسری عفا اللہ عنہ۔

(۲) مرزا غلام احمد قادیانی کی تالیفات اس کے کفر پر معتبر گواہ (شاہد عدل) ہیں جنکے سامنے اس کا ایمان بالکل ثابت نہیں ہو سکتا۔ بالخصوص کشتی نوح۔ ضمیمہ انجام آتھم اور دافع البلاء کو دیکھنے والا اس کے کفر میں کبھی شک نہیں کر سکتا۔ پس جو لوگ اسے نبی مانتے ہیں۔ اُن سے محبت۔ دوستی۔ رابطہ رشتہ پیدا کرنا یا قائم رکھنا جائز نہیں۔

لقولہ تعالٰی لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ - ولقولہ تعالٰی لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ -

امام و متولی مسجد کوچہ سعی امرتسر۔

(۳) مرزا نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے (دیکھو شرح فقہ اکبر ملا علی قاری) لہٰذا جماعت مرزائیہ مرتد خارج از اسلام ہے۔ سب مسلمانوں کا اس پر اتفاق ہے اور شرعًا مرتد کا نکاح فسخ ہو جاتا ہے اور اسکی عورت اُس پر حرام ہے اور اپنی عورت کے ساتھ جو صحبت کریگا وہ زنا ہے اور ایسی حالت میں جو اولاد کہ پیدا ہوتی ہے۔ ولد الزنا ہوگی اور مرتد جب بغیر توبہ کے مرجائے تو اُس پر جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام ہے بلکہ مانند کتے کے بغیر غسل و کفن کے گڑھے میں ڈالا جاوے (ملاحظہ ہو کتاب اشباہ والنظائر)

اللہم توفنا مسلمین و الحقنا بالصالحین و لا تجعلنا من المرتابین۔ حررہ عبد الغفور الغزنوی عفا اللہ عنہ۔ الجواب صحیح محمد حسین ... عفی عنہ

(۴) مرزا قادیانی کا فتنہ اسلام میں آفات کبریٰ سے ہے۔ اُس کا کفر علماء ربانیین نے قدیمًا و حدیثًا ثابت کیا ہوا ہے۔ اہل اسلام کے اس باب میں کئی کتب و رسائل و اشتہارات موجود ہیں اور وہ اسی عقیدہ کفریہ پر مر گیا ہے۔ اب بھی جو کوئی اس کو نبی جانے اور اُسی طرح کا عقیدہ رکھے وہ بھی بلا ریب بموجب شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا افضل الصلوات والتحیہ کافر ہے اور مومنہ مسلمہ سے اُس کا نکاح فسخ ہے اور مومنہ سنیہ کا نکاح مرزائی سے باندھنا

حرام ہے اور یہ نکاح باطل ہے۔

قال اللہ عزوجل لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن الآیۃ۔ ھذا فقط۔ واللہ اعلم۔

(ابو اسحاق نیک محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ غزنویہ تقویۃ الاسلام امرتسر)

(۵) بندہ کو مضامین بالا مذکورہ میں اتفاق ہے۔ واقعی مرزا غلام احمد قادیانی کے عقاید باطلہ دائرہ اسلام سے اُس کو خارج کرتے ہیں۔ فقط محمد تاج الدین مدرس بی این ہائی سکول امرتسر

(۶) مرزا غلام احمد قادیانی نے مدعی الالہام وعولے نبوت کیا اور دیگر انبیاء کی توہین کی۔ بعض کو گالیاں دیں اور مذکورۃ الصدر سارے دعوے بھی کیے جن کی بنا پر وہ خود کافر ہو کر مرا۔ اُس کے ماننے والے بھی کافر ان سے ہر قسم کا قطع تعلق کر لیا جائے (سید عطاء اللہ بخاری)

(۷) اقوال مذکورہ میں اکثر کفریہ ہیں جن کی تاویل سے بھی مخلصی کی صورت پیدا نہیں ہوتی لہذا ان اقوال کا ماننے والا اور مصدق اس قابل ہرگز نہیں کہ اُس کے ساتھ رشتہ زوجیت پیدا کیا جاوے اور اگر نکاح پہلے ہو چکا ہے تو افتراق ضروری ہے۔

مسکین سلطان محمد بقلم خود　　جواب صحیح ہے۔ سلام الدین عفا اللہ عنہ

(۸) الجواب جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال مذکورہ بالا کا مصدق ہے اور اُن کو صحیح مانتا ہے۔ وہ شرعًا کافر و مرتد ہے۔ اور کافر و مرتد کا نکاح عورت مسلمہ سے ہرگز جائز نہیں اور اگر بعد از نکاح ناکح مرزائی ہو گیا تو فورًا نکاح فسخ ہو جاتا ہے۔ لہذا اعلان کرنا چاہیئے کہ کوئی شخص مسلمان، مرزائیوں سے زوجیت کا تعلق پیدا نہ کرے۔

حکیم ابوتراب محمد عبدالحق الجواب صحیح　　ابوالفقیر محمد شمس الحق امرتسر

(۹) جو شخص مرزا قادیانی کا ان اقوال میں مصدق ہو۔ اُس کے ساتھ مسلم غیر مسدقہ کا رشتۂ زوجیت کرنا جائز نہیں۔ (محمد داؤد غزنوی امرتسری)

(۱۰) الجواب قادیانی مدعی نبوت نے جو کچھ خارج از اسلام عقائد پھیلائے ہیں وہ صاف صاف اُس کے کافر ہونے پر بیّن ثبوت ہیں اور جسقدر اُس نے اہل اسلام سے اظہار نفرت کیا ہے۔ اُسی قدر ہم بھی اُس کے ہم عقیدہ اور مریدوں سے نفرت کریں تو ہمارے مذہبی احساس کا نتیجہ ہوگا۔ اس لیے جملہ اہل اسلام کو ضروری ہے کہ ان سے قطع تعلق کریں

اور بالخصوص مناکحت اور کفن دفن سے ضرور اجتناب کریں۔
نور احمد عفی عنہ پسروری۔ ثم امرتسری۔ ۲۵؍ شوال ۱۳۴۳ھ

الجواب صحیح غلام محمد مولوی فاضل منشی فاضل اول مدرس دینیات اسلامیہ ہائی سکول امرتسر

الجواب صحیح محمد نور عالم۔ مولوی فاضل منشی فاضل مدرس عربی اسلامیہ ہائی سکول امرتسر

(۱۱) میری مدتوں کی تحقیق میں اچھی طرح سے ثابت ہو چکا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کافر قطعی اور کذاب یقینی ہے اور جو لوگ دیدہ دانستہ اُس کے تابعدار اور اُس کے مذہب کے پابند ہیں اُن کے کفر میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ پس مسلمہ عورت کے ساتھ مرزائی مرد کا نکاح فسخ ہے (لاھن حل لھم ولاھم یحلون لھن) بلا طلاق اور جگہ نکاح جائز ہے اور ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں بھی دفن نہ ہونے دیں۔ ایسے کافر ہیں کہ پہلے زمانوں میں انکی نظیر نہیں ملتی واللعلم عند اللہ محمد علی عفا اللہ عنہ واعطا ۲۷؍ شوال ۱۳۴۳ھ

(۱۲) بحکم حدیث شریف زوجوا من ترضون دینہ مرزائی سے محمدی خاتون کا نکاح نہ ہونا چاہئے اور اگر ہو جائے تو فسخ کرالینا چاہئے۔ (ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری)

(۱۳) فتحگڈھ چوڑیاں ضلع گورداسپور (سنی)

(امابعد) فنقول ان المرزا ادعی وفات المسیح۔ القول بحیوۃ المسیح شرک۔ الجنۃ والنار لاحقیقۃ لہما۔ اللہ جسم غیر متناہ۔ النصوص لیست علی ظواہرھا۔ فوقیۃ نفسہ علی رسولنا صلی اللہ علیہ وسلم علماً۔ النبوۃ لنفسہ۔ دوامہا بعد ختم الرسالۃ۔ تحصیل النبوۃ بالاکتساب۔ التمثل بعیسیٰ بل بجمیع الانبیاء۔ فضیلۃ نفسہ علی المسیح۔ الانزاع الوحی۔ ضرورۃ الایمان بہ۔ المجانسۃ باللہ۔ المجانسۃ بہ۔ کونہ زوجۃ للہ۔ ولد اللہ۔ کونہ قیم اللہ فی کائناتہ۔ واتحادہ ذاتہ بذات اللہ۔ شرکتہ فی صفۃ الخلق وقدرتہ۔ فہذہ عشرون امراً کلہ کفر یخالف الاسلام بل ونصدیق المرزا فیہ من الکفر اذ کفی منہا الرجل فی کفرہ واحدٌ فکیف اذا اجتمعت جمیعہا فی قائلہا لا اقول ذالک وحدی بل صرح بکفرہ من الائمۃ المتقدمین القاضی عیاض فی الشفاء والملا علی القاری فی شرح الفقہ الاکبر وابن حجر واخرون فی مصنفاتہم "ملخصاً" راقمہ عبدالحی بن مولانا عثمان عفا اللہ عنہ۔ ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ = ولایجوز لاھل الاسلام ان یعاملوا المرزائیۃ فی امر دینیاً کان اوغیر دین انا العاجز محمد فاضل بن المولوی محمد اعظم مرحوم فتحگڈھی + مرزائیوں سے نکاح ہی درست نہیں چہ جائیکہ اشتراک کی حاجت ہو۔ محمد عبد اللہ فتحگڈھی۔ ۱۳۴۳

تمت ھذہ الفتاوی فالمرجو من المسلمین ان یعملوا بہا

کتب خانہ ثنائی امرتسر کی مختصر فہرست کتب

(قادیانی مشن)

شہادۃ القرآن۔ اثبات حیات مسیح میں بینظیر
کتاب حصہ اول ۱۴ر حصہ دوم عہ رکل ۱۴ر
دونوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔
الہامات مرزا۔ الہاموں کی کافی تردید ۱۲ر
مرقع قادیانی۔ مرزا صاحب قادیانی کی تردید ۶ر
تاریخ مرزا۔ ۸ر فتح ربانی۔ ۶ر
نکاح مرزا۔ آسمانی نکاح مرزا کی تفصیل۔ ۲ر
شاہ انگلستان اور مرزا قادیان۔ ۲ر
فاتح قادیان۔ مرزا صاحب کے آخری فیصلہ
پر مفصل انعامی مباحثہ لدھیانہ۔ ۶ر
فسخ نکاح مرزائیاں۔ متفقہ فتوے
علمائے اسلام۔ ۴ر
عقائد مرزا۔ مفید رسالہ۔ ار
شہادات مرزا۔ ۴ر
فیصلہ آسمانی۔ ہر سہ حصہ قیمت عہ
الخبر الصحیح۔ قبر مسیح کی تحقیق۔ ۲ر

(آریہ مشن)

حق پرکاش۔ بجواب ستیارتھ پرکاش عہ
ترک اسلام۔ دھرمپال کے ترک کا جواب ۱۲ر
الہامی کتاب۔ قرآن کے الہامی ہونیکا ثبوت عہ

بحث تناسخ۔ تناسخ پر مکمل بحث ۴ر
ثمرات تناسخ۔ تناسخ کے نتائج ۶ر
حدوث وید۔ ویدوں کی قدامت کا رد
اور حدوث کا ثبوت ۲ر
حدوث دنیا۔ دنیا کے حدوث کا ثبوت ۳ر
الہام۔ الہام پر بحث ۲ر
شادی بیوگان اور نیوگ۔ ۲ر
مناظرہ نجوریہ۔ نجوریہ کی مصدقہ بحث
آریوں سے ۴ر
مناظرہ جبلپور۔ آریوں سے ۴ر
القرآن العظیم۔ قرآن اور وید کا مقابلہ ۳ر
تبر اسلام۔ بجواب نخل اسلام دھرمپال ۶ر
جہاد وید۔ ویدوں سے جہاد کا ثبوت ۳ر
مباحثہ گوشت خوری۔ ۶ر

(متعلقہ اہلحدیث)

اہلحدیث کا مذہب۔ اہل حدیث کے مسائل
کا بیان۔ ۸ر
تقلید شخصی و سلفی پر عالمانہ بحث ۸ر
حدیث نبوی اور تقلید شخصی۔ دونوں
مضمونوں پر بحث۔ ۴ر
علم الفقہ۔ مسائل فقہ کی تنقید ۳ر

آمین رفع یدین - دونوں مسئلوں کا ثبوت ۲ر

فتوحات اہلحدیث - ہائی کورٹوں کے فیصلے [illegible]

بحق اہلحدیث ۸ر

اجتہاد و تقلید - دونوں مسائل پر مفصل
اور دلچسپ بحث ۸ر

(متعلقہ عام اہل اسلام)

تعلیم القرآن - بالاجمال قرآن شریف کی
تعلیم کا بیان ۲ر

قرآن اور دیگر کتب - مقابلہ دکھایا
گیا ہے ۲ر

اسلامی تاریخ - آنحضرتؐ کے حالات
بطرز حکایات ۳ر

خصائل النبی - ترجمہ شمائل ترمذی ۲ر

السلام علیکم - اسلامی سلام کے احکام ۲ر

ہدایت الزوجین - بیوی خاوند کے احکام
نکاح و طلاق کے مسائل - ۲ر

کلمۂ طیبہ - کلمہ شریف کی تفسیر ۲ر

توحید و تثلیث - دونوں مضامین ۳ر

حضرت محمد رشی - وید - انجیل اور
توریت سے نبوت کا ثبوت ۳ر

ادب العرب - عربی صرف نحو اردو میں ۸ر

رسوم اسلامیہ - رسوم بدعیہ کا رد ۲ر

تقابل ثلاثہ - توریت، انجیل اور قرآن کا مقابلہ ۴ر

دلیل الفرقان - اہل قرآن کے رسالہ
متعلقہ نماز کا مکمل جواب ۴ر

ام القریٰ - مکہ معظمہ کی فضیلت ۸

خلافت محمدیہ - شیعوں کی تردید میں
لاجواب رسالہ ۸ر

عصمت النبی - آنحضرتؐ کی پاکدامنی کا
مکمل ثبوت ۳ر

عزت کی زندگی - وہ احکام جن سے
عزت کی زندگی حاصل ہو - ۲ر

میل ملاپ - اتحاد کا سبق دینے والا
رسالہ ۴ر

لغات القرآن - جملہ الفاظ قرآنی کی
تحقیق انیق ۸ر

البرہان العجاب - سورہ فاتحہ خلف
الامام کی تائید ۸ر

نور العینین - شیخ حسین محدث بھوپال
یمنی کا عربی فتاوے - حصہ اول عہ

حیات طیبہ - حضرت مولانا اسمعیل شہید
دہلوی کی مفصل سوانح عمری ۱ر

ملنے کا پتہ

منیجر دفتر اخبار اہل حدیث امرتسر (پنجاب)